دیندار لوگوں کو برا کہنے کے خطرات

شیخ سلیمان بن سلیم اللہ الرحیلی حفظہ اللہ کہتے ہیں:

آپ کے رب سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ہے

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ

(اللہ کے نزدیک سب سے عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ (اللہ سے) ڈرنے والا ہو) (سورۃ الحجرات:۱۴)

اور نبی ﷺ سے پوچھا گیا: **مَن أكرمُ الناس؟ قال: أتقاهم لله**

کون سب سے باعزت شخص ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے سب سے زیادہ ڈرنے والا (تقویٰ والا) (رواہ البخاری:۳۳۸۳)

تو ہمارے اوپر یہ واجب ہے اے اللہ کے بندو! کہ ہم ان کی عزت و اکرام کریں جن کا اللہ نے اکرام کیا ہے، اور جن کا رسول اللہ ﷺ نے اکرام کیا اور وہ یہ ہے کہ ہم متقیوں کا اکرام کریں، اس طرح کہ ہم ان سے محبت کریں، ان کا احترام کریں اور ان کی فضیلت جانیں۔ اور اس امت میں رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے زیادہ تقویٰ والے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ تھے، اور (پھر) اس امت کی تاریخ میں اس کے علماء جیسے ائمہ اربعہ، بخاری، مسلم اور اس زمانے میں ہمارے علمائے کرام ہیں۔ اللہ کی رحمتیں ہوں جو ان میں سے فوت ہو چکے ہیں اور جو ان میں سے زندہ ہیں اللہ ان کی حفاظت فرمائے۔ تو ہمارے لئے ضروری ہے اے اللہ کے بندو، کہ ہم ان کا احترام کریں، ان سے محبت کریں، ان کی عزت کریں اور ان کے فضائل لوگوں میں بیان کریں اور ان کی عزت و آبرو کا دفاع کریں اور اگر کوئی احمق ان کی برائی کرنے کے لئے کھڑا ہو تو ہمیں چاہئے کہ ہم اس پر ناراض ہوں اور ہم ان (علماء) کی مدد کریں اور ان کی عزت کے دفاع میں اس کا رد کریں۔ ہم آگاہ رہیں (اور بچیں) متقی لوگوں کو برا کہنے سے، کیونکہ اگر ان متقی

لوگوں کی برائی ان کی ذاتی طور پر (کسی دشمنی کی وجہ سے) ہے، تو یہ فاسقوں کے اخلاق میں سے ہے اور ایسا کرنا فسق ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ہے: سباب المسلم فسوق (مسلمان کو گالی دینا فسق ہے) (بخاری:۴۸)

اور اگر انہیں گالی دینا اور برا کہنا[1] ان کے دین کی وجہ سے ہے جس دین (اسلام) کو انہوں نے اپنایا ہے تو ایسا کرنا کفر ہے اور یہ کافروں کے اخلاق میں سے ہے۔ تو اللہ کا تقویٰ اختیار کریں اے اللہ کے بندو، اور متقیوں کی قدر جانیں۔ ان کی عزت اور احترام کریں تا کہ آپ پر رحم کیا جائے۔

مصدر: خطبہ جمعہ بعنوان: خطورة سب المتقين

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد

---

[1] جیسے کسی شخص کو دینداری اختیار کرنے کی وجہ سے اس سے نفرت کی جائے یا اسے برا بھلا کہا جائے یا دین کے شعار کے اظہار پر اسے تنز کیا جائے جیسے بعض لوگ مردوں کو داڑھی رکھنے پر اور خواتین کو حجاب اختیار کرنے پر انہیں تنگ کرتے ہیں یا انہیں اپنے کلام سے اذیت پہنچاتے ہیں۔